اے فاطمہ زہرا   اے سیدہ حورا
مجھے مشکلوں سے چھڑا لو اے زہرا

اے دخترِ احمد، اے دلہن حیدر
اے ام الائمہ، شفاعت کی مصدر
تمہی سے مکمل، طہارت کی چادر
ہوا ہے غنی وہ، جو آیا تیرے در

اے فاطمہ زہرا   اے سیدہ حورا
مجھے مشکلوں سے چھڑا لو اے زہرا

تھی انثوی قالب میں، شانِ امامی
ملائک پھراتے تھے، چکی تمہاری
ہے سیرت تمہاری، گناہوں سے عاری
مہر میں طلب کی ضمانت ہماری

اے فاطمہ زہرا   اے سیدہ حورا
مجھے مشکلوں سے چھڑا لو اے زہرا

ہے مُشتَق تمہارا اسم گرامی
نامِ خداوند و فاطر و باری
شروع سے ہی بن گئی فطرت تمہاری
اکٹھے کیئے رو کے آنسو کے پانی

اے فاطمہ زہرا اے سیدہ حورا
مجھے مشکلوں سے چھڑا لو اے زہرا

ہے نسبت سے تیری، نسبت خدا کی
ہے سبحت سے تیری، سبحت خدا کی
ہے رحمت تمہاری، رحمت خدا کی
ہے قربت تمہاری، قربت خدا کی

اے فاطمہ زہرا اے سیدہ حورا
مجھے مشکلوں سے چھڑا لو اے زہرا

تھی صورت تمہاری، مُصطفوِیَّہ
شجاعت تمہاری، عجب حیدریہ
پھولوں کی خوشبو، مہک حَسَنیہ
تمہارا حسب، سلسلہ فاطمیہ

اے فاطمہ زہرا اے سیدہ حورا
مجھے مشکلوں سے چھڑا لو اے زہرا

جو باغِ بقیع کو راتوں میں جا کر
تبتل کیا تم نے سجدے بجا کر
بھری شیشی اشکوں سے، آنسو بہا کر
دکھایا کے کربل کو رو جی لگا کر

اے فاطمہ زہرا اے سیدہ حورا
مجھے مشکلوں سے چھڑا لو اے زہرا

نزدِ اجل تم نے روٹی پکائی
حسن اور حسین کو حُب سے کھلائی
کپڑے پہنائے، اُنکی بلا لی
پیاری سی یادیں دل میں سمالی

اے فاطمہ زہرا اے سیدہ حورا
مجھے مشکلوں سے چھڑا لو اے زہرا

ماں فاطمہ زہرا ، اے خاتونِ جنت
ہمارے دلوں کی ہر دھڑکن و ساعت
ہر عطر کی خوشبو، اور پھولوں کی چاہت
ہر نفُسُ و نفَس میں ہے تیری عبادت

اے فاطمہ زہرا اے سیدہ حورا
مجھے مشکلوں سے چھڑا لو اے زہرا

جب آؤ مدینہ، کچھ لمحے بِتانا
یہ زہرا کے در پر، موتی لُٹانا
گزارش ہے بادل، یہ خدمت بجانا
کے سایے کا ہر آں غلاف بچھانا

اے فاطمہ زہرا اے سیدہ حورا
مجھے مشکلوں سے چھڑا لو اے زہرا

قبول تو کرنا اِن آنسو کے تحفے
نہ لا سکے چادر نہ زیور کے تحفے
نہ لا سکے موتی نہ مانک کے تحفے
لے آئے خاکی یہ جانوں کے تحفے

اے فاطمہ زہرا اے سیدہ حورا
مجھے مشکلوں سے چھڑا لو اے زہرا

اُس مٹی پر جب اپنی پلکیں بچھاؤں
اور سارے جہاں کی کہانی سناؤں
جب آنسو کے بارش ٹپ ٹپ بہاؤں
تب زہرا کے عاشق سوا کچھ نہ پاؤں

اے مولی محمد! اے زہرا کے دلبر
مجھے مشکلوں سے چھڑا لو اے رہبر

دیکھتے دیکھتے کھو جاؤں ہمیشہ
نگاہوں میں اُنکی رہوں میں ہمیشہ
برہانِ ہدی کے ظل میں ہمیشہ
محبت کے باغ عدن میں ہمیشہ

اے مولی محمد! اے زہرا کے دلبر
مجھے مشکلوں سے چھڑا لو اے رہبر

محب تیرے بِن میرا کیسے گزارا
اِس طوفاں میں ڈھونڈلوں کوئی کنارا
ڈھونڈتے ڈھونڈتے میں نے پکارا
اے فاطمہ زہرا ! مجھے دو سہارا

اے فاطمہ زہرا اے سیدہ حورا
مجھے مشکلوں سے چھڑا لو اے زہرا

مولی مفضل کی ہم پر عطایا
تیری یاد میں اُس نے ہم کو رُلایا
راتوں میں رو رو کر پاس بلایا
جو ایمان ہے وہ اُسی نے دلایا

اے مولی مفضل! اے زہرا کے دلبر
مجھے مشکلوں سے چھڑا لو اے رہبر

اے رب! میرے مولی کو رکھنا تو باقی
جہاں تک عزاءِ حسینی ہے باقی
اُسی سے مِلا ہمکو کوثر کا ساقی
طلب نظرِ رحمت کا سایہ ہو باقی

اے مولی مفضل! اے زہرا کے دلبر
مجھے مشکلوں سے چھڑا لو اے رہبر

فاطمہ زہرا کی چادر کی حرمت
زہرا ؑ سے روشن ہوئ اُسکی قسمت ؑاِس نور
جس دل میں نقطہء نور کی نعمت
کرتی رہے نورؔ زہرا کی خدمت

اے فاطمہ زہرا اے سیدہ حورا
مجھے مشکلوں سے چھڑا لو اے زہرا

درود و سلام کے بارش برسنا
زہرا کے در پر، آکے چھلکنا
اور آنسو ہمارے وہاں پر ٹھہرنا
بہنا تو غمِّ حسین میں بہنا

اے فاطمہ زہرا اے سیدہ حورا
مجھے مشکلوں سے چھڑا لو اے زہرا